سوال

(554) قسم کا کفارہ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

قسم کا کیا کفارہ ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں قسم کا کفارہ بیان کرتے ہوئے سورۃ المائدہ میں فرمایا ہے :

لا يُؤاخِذُكُمُ اللَّهُ بِاللَّغوِ فى أَيمـٰنِكُم وَلـٰكِن يُؤاخِذُكُم بِما عَقَّدتُمُ الأَيمـٰنَ   فَكَفّـٰرَتُهُ إِطعامُ عَشَرَةِ مَسـٰكينَ مِن أَوسَطِ ما تُطعِمونَ أَهليكُم أَو كِسوَتُهُم أَو تَحريرُ رَقَبَةٍ   فَمَن لَم يَجِد فَصِيامُ ثَلـٰثَةِ أَيّامٍ   ٨٩ ... سورة المائدة

''اللہ تعالیٰ تمہاری بے ارادہ قسموں پر تم سے مواخذہ نہیں کرے گا لیکن پختہ قسموں پر (جن کے خلاف کرو گے) مواخذہ کرے گا تو اس کا کفارہ دس محتاجوں کو اوسط درجے کا کھانا کھلانا ہے جو تم اپنے اہل و عیال کو کھلاتے ہو یا ان کو کپڑے دینا یا ایک غلام آزاد کرنا ہے اور جس کو میسر نہ ہو تو وہ تین روزے رکھے''۔

بے ارادہ قسموں سے مراد وہ قسمیں ہیں جو اثناء کلام میں غیر ارادی طور پر انسان کی زبان پر آ جاتی ہیں اور انسان کہتا ہے ''نہیں اللہ کی قسم'' یا ہاں اللہ کی قسم'' ایسی قسموں پر کوئی کفارہ نہیں ہاں البتہ ان قسموں پر کفارہ ہے جو انسان دل کے قصد و ارادہ کے ساتھ کھائے تو ان کے کفارہ میں اختیار ہے کہ ایک غلام آزاد کر دیا جائے یا دس مسکینوں کو اوسط درجے کا وہ کھانا کھلایا جائے جو وہ خود اس کے اہل و عیال کھاتے ہوں۔ اگر انہیں دوپہر یا شام کا کھانا کھلا دیا جائے یا بقدر ضرورت دے دیا جائے تو یہ کافی ہے یا انہیں ایسا لباس دے دیا جائے جو نماز میں ستر پوشی کا کام دے سکے اور اگر اس کی استطاعت نہ ہو تو متواتر تین روزے رکھ لیے جائیں۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج3ص525